سوال

ایک سائلہ کہتی ہے کہ : وہ اپنے خاوند سے طلاق یا خلع حاصل کرنے والی ہے اس لیے کہ اس کا خاوند اس سے معاملات اچھے نہیں رکھتا اور اس کے تین بچے بھی ہیں جن کی پرورش بھی کرنی پڑے گی اس کا سوال یہ ہے (حالانکہ ابھی اس کی عدت بھی شروع نہیں ہوئی) : اگر کسی شخص نے شادی کا پیغام بھیجا اور وہ اس سے شادی کرلے تو قانون کے مطابق تو اسے بچوں کی پرورش کا حق حاصل ہوگا لیکن وہ اللہ سے ڈرتی اور شریعت اسلامیہ کی مخالفت نہیں کرنا چاہتی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

عورت کو اپنے خاوند کے بارہ میں صبر کرنا چاہیے اور خاص کر جبکہ اس کی اولاد بھی ہو تو اور زیادہ صبر کرے ، کوئی بھی گھر اختلافات سے خالی نہیں ، لیکن اگر خاوند کے معاملات بہت ہی زیادہ برے ہیں اور وہ اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تو اور بات ہے ۔

دوم :

جب عورت کو طلاق ہو جائے تو اس کی عدت تین حیض ہے ، لیکن اگر وہ اپنے خاوند سے خلع حاصل کرتی ہے تو اس کی عدت ایک حیض ہوگی اور اس عدت کے دوران منگنی کرنا حرام ہے ۔

سوم :

شریعت اسلامیہ نے بیان کردیا ہے کہ جب میاں اور بیوی کے مابین علیحدگی ہو جائے تو اولاد کی پرورش کا حق ماں کو باپ کی نسبت زیادہ ہے ، لیکن اگر وہ شادی کرلیتی ہے تو پھر اس کا حق پرورش ساقط ہو جائے گا ۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ کا فرمان ہے : عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ سے اپنے خاوند سے طلاق بعد اپنے بچے کی پرورش طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا تھا :

(تجھے نکاح سے قبل زیادہ حق ہے) سنن ابوداود حدیث نمبر (2276) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (1991) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یعنی شادی سے قبل والدہ کو اپنے بچے کی پرورش کا حق ہے لیکن شادی کے ساتھ ہی یہ حق ساقط ہو جائے گا ۔

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ شادی سے قبل عورت کو بچوں کی پرورش کا خاوند سے زیادہ حق حاصل ہے ۔

اس لیے ہم سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ طلاق یا خلع لینے سے قبل اچھی طرح غور و فکر کرے اگر تو آپ خاوند کی اذیت پر صبر کرسکتی ہیں اور گفت و شنید کے بعد آپ کے مابین اختلافات ختم ہو سکتے ہیں تو یہ زیادہ بہتر اور افضل ہے ، لیکن اگر آپ خاوند کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتیں تو پھر یہ معاملہ آپ پر ہے ۔

اوراگر علیحدگی ہوجائے توپھر عورت اولادیا پھر اورخاوند میں سے جسے چاہے اختیار کرسکتی ہے ، اوراسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے استخارہ اوراس سے مدد طلب کرے اوراس کے سامنے التجا کرتے ہوئے دعا کرے کہ وہ اسے صحیح اوراچھے راستے کی راہنمائی فرمائے ، اس مسئلہ میں اسلام کا حکم تویہی ہے ۔

لیکن اگرآپ کے ملک میں یہ قانون ہے کہ شادی کے بعد بھی بچوں کی پرورش پرماں کا ہی حق ہے تویہ شریعت اسلامیہ کے مخالف ہے جوکہ جائز نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں ، اوریقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ تعالی سے اچھا اوربہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے المائدۃ (50) ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

9463